روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 18 دسمبر 2013ء 14 صفر 1435 ہجری 18 فتح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 286

سفر میں سنتیں

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی علیہ وسلم کے ساتھ رہا۔ میں نے آپ کو سفر میں سنتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ سفر میں دو (فرض) رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ، عمرؓ، اور عثمانؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب من لم یتطوع فی السفر حدیث نمبر:1037)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ اوائل میں حضرت مسیح موعود خود ہی امامت کرایا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 162)

حضرت میاں محمد خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ ابتداء میں حضرت صاحب بیت مبارک میں خود نماز پڑھایا کرتے تھے ایک آدمی آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا اور پیچھے صرف چار پانچ مقتدی کھڑے ہو سکتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 3 ص 35)

حضرت میر عنایت علی صاحب فرماتے ہیں کہ جب حضور اول اول لدھیانہ تشریف لائے تھے تو صبح کی نماز خود پڑھایا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 34)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں: میں کئی کئی ماہ متواتر حضور کی خدمت میں ٹھہرا کرتا تھا اور نماز کے اندر صرف تین یا چار آدمی ہوتے تھے تب بھی ہمیشہ نہیں لیکن گاہے گاہے حضور خود نماز پڑھایا کرتے تھے۔ دعویٰ کے بعد بہت کم ایسا اتفاق ہوا کہ حضور نے خود نماز پڑھائی ہو۔

(الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت بھائی محمود احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مقدمہ کے دوران حضور صبح سویرے قادیان سے روانہ ہوئے۔ بٹراں کی نہر کے قریب نماز فجر کا جو وقت ہوا۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نماز فجر کا وقت ہو گیا ہے یہیں نماز پڑھ لی جائے۔ احباب نے عرض کی کہ حضور حکیم مولوی فضل الدین صاحب آگے نکل گئے ہیں اور خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ساتھ ہیں۔ حضور خاموش ہو گئے اور خود ہی امامت فرمائی۔ پہلی رکعت فرض میں آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔ (سیرت المہدی جلد 3 ص 31)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن کی چشمدید شہادت کے مطابق مندرجہ ذیل خوش نصیب بزرگوں کے پیچھے حضرت مسیح موعود نے نماز باجماعت پڑھی ہے۔

1۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول 2۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی 3۔ حضرت حکیم فضل الدین صاحب مرحوم بھیروی 4۔ حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی 5۔ حضرت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی 6۔ حضرت بھائی شیخ عبدالرحیم صاحب 7۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب 8۔ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب 9۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب امروہوی 10۔ حضرت پیر افتخار احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب یہ روایت سپرد قرطاس کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں: ''دوسری روایتوں سے قاضی امیر حسین صاحب اور میاں جان محمد کے پیچھے بھی آپ کا نماز پڑھنا ثابت ہے۔'' (سیرت المہدی جلد سوم صفحہ 42 روایت 550 طبع اول اپریل 1939ء قادیان)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں: مقدمہ کرم دین کے ایام میں جب کہ دوسرے بزرگ ساتھ نہ ہوتے تھے کئی ماہ تک یہ عاجز پیش امام نماز ہوتا رہا۔ لیکن جنازوں کی نماز حضور خود پڑھایا کرتے تھے۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت حافظ نور محمد صاحب بہت ابتدائی زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ان دنوں میں حضرت صاحب بعد نماز عصر سیر کے لئے باہر تشریف لیجایا کرتے تھے اور کوس دو دو کوس نکل جایا کرتے تھے بعض وقت مغرب کی نماز باہر ہی پڑھ لیا کرتے تھے اور مجھے امام کر لیتے تھے اور آپ خود مقتدی ہو جاتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 2 ص 32)

حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی نے بھی ایک دفعہ حضور کے حکم پر نماز پڑھائی اور حضور نے ان کی اقتداء میں نماز پڑھی۔

(حیات احمد جلد سوم ص 123)

جماعت اور خلافت کا رشتہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ کا جماعت پر احسان ہے کہ جماعت اور خلافت کا ایک ایسا رشتہ قائم کیا ہے جو دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتا۔ یہ دراصل اُس تعلیم اور اُس عہد بیعت کا نتیجہ ہے جس پر کاربند ہونے کی حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو تلقین فرمائی تھی۔ اس محبت و اخوت و اطاعت کے رشتہ کو حضرت مسیح موعود نے اپنی شرائط بیعت میں ذکر فرمایا ہے اور یہی محبت اور اخوت اور اطاعت کا رشتہ پھر آگے آپ کے جاری نظام خلافت کے ساتھ بھی جاری ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اکتوبر 2013ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کریں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

''اگر میرے پاس احد کے برابر سونا آ جائے تو مجھے خوشی اس میں ہو گی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کر نہ رکھوں اور سارا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔'' (بخاری)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات/صدقات مد امداد نادار مریضاں / ڈویلپمنٹ (DV) صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اداریہ

خانہ کعبہ کی کنجیاں اور نیا تالا

عرب اسلام سے پہلے بھی خانہ کعبہ کی بہت تعظیم کرتے تھے۔ اور خانہ کعبہ کے حوالہ سے خدمات کئی شعبوں میں تقسیم تھیں جن میں ایک ''حجابہ'' کہلاتا تھا یعنی کعبہ کی دربانی اور کلید برداری۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں یہ کام عثمان بن طلحہ کے سپرد تھا۔

مکہ کے لوگ برکت لینے کے لئے کبھی کبھی خانہ کعبہ کا دروازہ کھول کر اندر جایا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کی مخالفت کے شدید مکی دور میں ایک بار آنحضرت ﷺ نے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ اندر جانے کا ارادہ کیا تو کلید بردار کعبہ عثمان بن طلحہ نے آپ کو روک دیا۔

اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا ایک وقت آئے گا کہ خانہ کعبہ کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میں جسے چاہوں گا دوں گا یہ بات سن کر عثمان نے قہقہہ لگایا ہوگا۔ اس معصوم پر پھبتی کسی ہوگی۔ کفار نے مذاق اڑایا ہوگا۔ مگر آسمان کے خدا نے جو خبر رسول کریم ﷺ کو دی تھی وہ وقت کا انتظار کر رہی تھی۔

8 ہجری میں رسول اللہ ﷺ فاتحانہ شان کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے۔ خانہ کعبہ کا طواف کیا اور فرمایا عثمان کو بلایا جائے۔ عثمان حاضر ہوا رسول کریم ﷺ نے اس سے بیت اللہ کی کنجیاں منگوائیں۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ عثمان کیا سوچ رہا ہوگا۔ وہ جو پہلے ہی شرمندہ تھا اس نے لرزتے ہاتھوں سے چابیاں رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیں۔

آپ نے بیت اللہ کے اندر نفل ادا کئے۔ حضرت علیؓ نے یہ درخواست گزاری تھی کہ آئندہ سے کلید برداری کی عزت بنو ہاشم کو عطا کی جائے مگر رسول اللہ ﷺ نے عثمان سے فرمایا آج کا دن احسان اور وفا کا دن ہے۔ اور اے عثمان میں یہ چابیاں ہمیشہ کے لئے تیرے اور تیرے خاندان کے سپرد کرتا ہوں اور سوائے ظالم کے تم سے کوئی یہ چابیاں نہیں چھینے گا۔

عثمانؓ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں کچھ عرصہ قبل اسلام قبول کر چکا تھا مگر رحمت کی تیز دھار جب اس کے دل پر پڑی تو اس کا سر ادب اور احسان کے بوجھ سے جھک گیا اور اس نے ایک دفعہ پھر صدق دل سے کلمہ طیبہ پڑھا اور اعلان کیا کہ خدا ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔

(سیرۃ ابن ھشام و سیرۃ حلبیہ)

اے دنیا کے لوگو! بتاؤ میرے محمدؐ سے عظیم تر کون ہے اس کا حسن اور احسان تو لمحوں میں دلوں کو فتح کر لیتا ہے اور جب اس کے احسانوں کی تیز بارش برستی ہے تو ہر زنگ ڈھل جاتا ہے۔

یہ ایک زندہ جاوید واقعہ ہے۔ ناقابل فراموش۔ مگر اس کی یاد اس وقت اس لئے آئی کہ اخباروں میں چند دن پیشتر یہ خبر چھپی ہے کہ آج بھی یہ چابیاں عثمان کے خاندان میں موجود ہیں اور سعودی حکومت نے خانہ کعبہ کا نیا تالا لگوا کر اس کی چابی عثمان کی اولاد کے سپرد کی ہے۔ خبر کی تفصیل یہ ہے۔

گورنر شہزادہ خالد الفیصل نے خانہ کعبہ کے دروازے کو نیا تالا لگا کر کلید بردار شیخ عبدالقادر الشیبی کو نئی چابی دی، نیا تالا خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ نے بنوایا ہے، تالا اور اس کی چابی نکل سے بنائی گئی ہے جس پر 18 قیراط سونے کی پالش کی گئی ہے، تالے کے سامنے والے حصے پر کلمہ طیبہ کندہ کیا گیا ہے جبکہ دیگر حصوں پر کعبہ کی فضیلت کے بارے میں قرآنی آیات درج ہیں، یاد رہے کعبہ کی کلید کی حفاظت قبل از اسلام سے الشیبی خاندان کے سپرد ہے، نبی کریمؐ نے اس وقت بشارت دی تھی کہ تا قیامت یہ چابی اسی خاندان میں رہے گی۔

(روزنامہ ایکسپریس 20 نومبر 2013ء)

آج 1400 سال بعد عثمان کا خاندان ہی نہیں ہر سعید روح محمد مصطفی ﷺ کے حلم اور عفو کو سلام کرنے پر مجبور ہے۔ آپ کی عظیم پیشگوئی پورا ہوتے دیکھ کر دل درود سے بھرپور ہے۔

محمدؐ صاحبِ اخلاق کامل   جمالی اور جلالی ایک جا ہے
ہر اک حالت سے گزرا جب کہ وہ خود   تو ہر اک خلق بھی دکھلا دیا ہے
درندے بن گئے انسانِ کامل   اثر صحبت کا خود اک معجزہ ہے

نویں سالانہ تقریب آمین 2013ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 10 دسمبر 2013ء کو 9ویں سالانہ تقریب آمین 2013ء دفتر انصاراللہ مقامی کے بالائی ہال میں منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس بابرکت تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت، نظم اور عہد کے بعد مکرم مظفر احمد درانی صاحب منتظم تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ امسال اب تک 462۔ انصار کو وقف عارضی فارم پر کرنے اور 232 انصار کو وقف عارضی مکمل کرنے کے بعد رپورٹ بھجوانے کی توفیق ملی۔ ربوہ کے 47 محلہ جات میں کسی ایک نماز کے بعد ایک یا دو آیات کا ترجمہ سکھانے کے لئے باقاعدہ کلاسز لگائی جا رہی ہیں۔ اس سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والے انصار کی تعداد 7 ہے۔ جبکہ دوران سال دو انصار نے باترجمہ قرآن کریم مکمل کر لیا ہے۔ اس تقریب میں جن انصار کی تقریب آمین ہوئی ان کے نام یہ ہیں۔ مکرم محمد احسن صاحب باب الابواب شرقی نے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب سے، مکرم بشیر احمد صاحب دارالفتوح غربی نے اپنی بیٹی مکرمہ زین العارفہ صاحبہ سے، مکرم نعیم اللہ صاحب دارالنصر شرقی محمود نے مکرم عبدالرشید صاحب سے، مکرم سعید احمد صاحب دارالنصر شرقی نور نے اپنی مدد آپ کے تحت، مکرم محمد یونس بھٹی صاحب، مکرم منور احمد صاحب اور مکرم خلیل الرحمن بلوچ صاحب دارالصدر شرقی طاہر نے مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب سے قرآن کریم ناظرہ پڑھا۔ **جبکہ مکرم ماسٹر منظور احمد ظفر صاحب اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب دارالشکر شمالی نے مکرم رانا منور احمد شاہد صاحب سے قرآن کریم باترجمہ مکمل کرنے کی سعادت پائی۔**

جن انصار کو ناظرہ قرآن کریم نہیں آتا۔ انفرادی اور اجتماعی کلاسز کا اہتمام کر کے انہیں قرآن کریم سکھانے کا انتظام کیا جاتا رہا۔ نظر وصحت کی کمزوری اور ناخواندگی جیسی مشکلات آڑے آتی رہیں، حتیٰ کہ بعض انصار کو دو دو سال تک پڑھانے کے باوجود ان کی تلاوت میں روانی پیدا نہیں ہوتی۔ تعلیم القرآن ہی کے سلسلہ میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے تعلیم القرآن کے عہدیداران کے ساتھ رابطے رہے۔ تا کہ اطفال، اطفال کی عمر میں ہی اور خدام، خدام کی عمر میں ہی قرآن کریم ناظرہ پڑھ جائیں۔ اس وقت ربوہ کے 4935 انصار ناظرہ قرآن کریم جانتے ہیں جبکہ 149 انصار سیکھ رہے ہیں روزانہ باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والوں کی تعداد 3614 ہے۔

رپورٹ کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان نے جماعت احمدیہ اور عشق قرآن کے حوالہ سے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس نے مندرجہ بالا تمام انصار سے باری باری کچھ حصہ قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سنا اور تلاوت قرآن کریم کی برکات کے حوالہ سے انصار کو نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد قرآن ناظرہ اور قرآن باترجمہ مکمل کرنے والے انصار اور ان کے اساتذہ میں قرآن کریم کا نسخہ بطور تحفہ پیش فرمایا ازاں بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اختتامی کلمات کہے اور احباب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

یاد رہے کہ 9 تقاریب آمین میں کل 49 انصار نے ناظرہ قرآن کریم ختم کیا ہے جن میں اکثر کی عمریں 65،60 سال سے زیادہ ہیں۔ امسال 2 انصار نے قرآن باترجمہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ احباب سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

حفظ قرآن کا تواتر

ممتاز مستشرق Kenneth Cragg رقمطراز ہیں۔

قرآن کریم کے حفظ کا اعجاز یہ ہے کہ متن قرآن کریم صدیوں کا سفر طے کرتے ہوئے انتہائی محبت اور خلوص اور وقف کی روح کے ساتھ ایک تواتر کے ساتھ ہم تک پہنچا ہے۔ لہٰذا اس کے ساتھ نہ تو کسی قدیم چیز جیسا سلوک روا رکھنا چاہئے اور نہ ہی اسے محض تاریخی دستاویز سمجھنا درست ہے۔ درحقیقت حفظ کی خوبی نے اس کتاب کو مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں زندہ جاوید رکھا ہے اور بنی نوع کے ہاتھ میں نسلاً بعد نسلٍ ایک معتبر متاع تھما دی اور کبھی بھی محض غیر اہم کتابی صورت میں نہیں چھوڑا۔

(Kenneth Cragg, The Mind of the Qur'an. London George Allen & Unwin,1973,P.26)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ   مطبع: ضیاء الاسلام پریس   مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ   قیمت 5 روپے

35

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اور خدام کو ہدایات، نئے سنٹر کا وزٹ، استقبالیہ تقریب اور مہمانوں کے ایڈریسز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 نومبر 2013ء

(حصہ دوم آخر)

نیشنل عاملہ لجنہ کی میٹنگ

بعدازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر لجنہ سے مجلس شوریٰ کی تجویز، اس پر سفارشات اور ان سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ رپورٹ دس روز قبل بھجوائی جاچکی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ادھر آنا ہی تھا۔ تو ادھر ہی دے دیتیں۔ رپورٹ کی کاپی حضور انور کی خدمت میں پیش ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ واقفین نو اور واقفات نو کا سلیبس تو مرکز سے تیار ہوتا ہے اور بنا ہوا ہے۔ آپ واقفات نو کو یہ سلیبس پڑھانے کے سلسلہ میں جماعت کی مدد کریں باقی اس سلیبس کے مطابق عمل کروانا نیشنل سیکرٹری وقف نو کا کام ہے آپ ان کی مدد کریں اور اپنی توجہ نو مبائعات، ناصرات اور لجنہ کی تعلیم و تربیت کی طرف دیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا شوریٰ میں جاپانی ممبرات کو جو شکایت پیدا ہوئی تھی وہ کیا تھی۔ اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ "تجویز" میں حضور انور کے خطبہ جمعہ کا حوالہ دے کر لائحہ عمل ترتیب دینے کی بات ہو رہی تھی تو اس پر جاپانی ممبرات گھبرا رہی تھیں کہ خطبہ کا مضمون اور ترجمہ ہمارے ذہن میں نہیں ہے۔ ہماری ایک ممبر کو اردو انگریزی اور جاپانی زبان پر عبور ہے۔ وہ خطبات کے خلاصہ کا ترجمہ کرتی ہیں۔ انہوں نے ترجمہ کیا تھا اور جاپانی ممبرات کو جب سمجھایا گیا تو ان کو سمجھ آ گئی تھی تو اس طرح باہمی مشورہ سے سارا لائحہ عمل طے ہوا تھا۔

حضور انور کی خدمت میں جب ایک سال کے خطبات کے خلاصہ جات کا جاپانی ترجمہ پیش کیا گیا جو اس لجنہ ممبر نے کیا تھا تو اس پر حضور انور نے فرمایا کیا خطبہ کا خلاصہ بھی خود ہی نکالا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ الفضل والا خلاصہ نہ لیا کریں بلکہ مرکز سے انگریزی زبان میں آپ کو جو خلاصہ بھجوایا جاتا ہے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ کیا کریں۔ اپنے مربی صاحب، صدر صاحب سے یہ خلاصہ لے لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ سے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا آج جو بیعت ہوئی ہے کیا وہ شادی کر کے شامل ہوئی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئی شامل ہونے والیوں کو سنبھالنا آپ کا کام ہے۔ ان کی تربیت اس طرح کریں کہ اگر رشتے ٹوٹ ہی جائیں تو لڑکیاں قائم رہیں اور جماعت کو نہ چھوڑیں۔

حضور انور نے بعض ممالک کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ کئی جماعتوں میں ایسا ہوا ہے کہ شادیاں کر کے دیگر مذاہب سے جماعت میں شامل ہوئیں بعد میں اختلافات ہو کر خاوندوں سے علیحدگیاں ہوئیں مگر انہوں نے جماعت کو نہیں چھوڑا۔

حضور انور کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ یہاں پر خاوندوں کے مزاج اور گھر کے ماحول سے بدل ہو جاتی ہیں اور پھر دور ہو جاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا خاوندوں کی اصلاح کی کوشش کریں اور صدر جماعت کو لکھیں۔ حکمت و دانائی کے ساتھ سمجھائیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سال میں کتنے امتحان لیتی ہیں۔ جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ سہ ماہی میں تقریباً تین ہوتے ہیں۔ نصاب میں جو کتب شامل ہیں اس بارہ میں موصوفہ نے بتایا کہ الوصیت، کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی رکھی گئی ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اتنی زیادہ کتابوں کو رکھنے کی بجائے ایک چھوٹی کتاب "ہماری تعلیم" کی طرح رکھیں اور اس کے معین صفحات مخصوص کر کے اچھی طرح سمجھائیں اور عمل کروائیں۔ عملی طور پر کام ہونا چاہئے۔ یہی کافی ہے۔

سیکرٹری تربیت نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیت کے سیمینارز اور مختلف عناوین پر تربیتی کلاسز کروائی جارہی ہیں۔ جس پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جاپانی ممبرات کی کتنی حاضری ہوتی ہے اور کتنی ہیں جو رابطے میں نہیں ہیں۔ حضور انور نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ اجلاسات کس زبان میں ہوتے ہیں۔ اس پر صدر صاحبہ نے جواب دیا کہ چونکہ ٹوکیو میں جاپانی ممبرات کی تعداد زیادہ ہے وہاں جاپانی زبان میں منعقد ہوتے ہیں اور نا گویا میں مضامین کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اجلاسات جاپانی زبان میں کروایا کریں اور جن کو جاپانی زبان نہیں آتی ان کے لئے مضامین اردو میں ترجمہ کر لیا کریں اور اجلاسات جاپانی زبان میں ہی ہوں۔

سیکرٹری نومبائعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی نومبائعات ہیں اور آپ کی کارکردگی کی کیا رپورٹ ہے؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ نومبائعات کو قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز وغیرہ سکھائی جارہی ہے اور قرآن مجید بھی پڑھایا جا رہا ہے۔ انٹرنیٹ پر کلاس لی جاتی ہے اور دینی معلومات کے سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو رابطے میں نہیں ہیں ان کو واپس لائیں اور سمجھانے کی کوشش کریں۔ جب ان کو نظام سمجھ آ جائے گا تو شکایت بھی نہیں ہوگی۔ مستقل مزاجی سے سمجھائیں اور رابطہ کرتے رہیں۔ ایک بار منع کریں گی۔ دو بار منع کریں گی۔ دس بار منع کریں گی مگر آپ پیچھا نہ چھوڑیں۔ آخر وہ آپ کی بات سنیں گی آپ کو اسی کا ثواب ملے گا۔ گناہ تو نہیں ہوگا۔ جماعت سے اگر دوڑانا ہو تو بہت آسان ہے لے کر آنا مشکل ہوتا ہے۔ سوائے اس کے کہ خود انکار کر دیں کہ ہم سے رابطہ نہ کرو۔

سیکرٹری تعلیم صاحبہ نے عرض کیا کہ ایک جاپانی ممبر، راز داری کے ساتھ ان کے رابطہ میں ہیں۔ مگر کھل کر ملنا نہیں چاہتیں اور سامنے نہیں آنا چاہتیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ پیار سے آہستہ آہستہ لائیں۔ سامنے نہیں نہیں آنا چاہتیں تو آپ نے چھوڑ نہیں دینا۔ ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔

سیکرٹری مال نے استفسار کیا کہ اگر کوئی ممبر یہاں رہے اور چندہ یہاں نہ دے بلکہ پاکستان دینے پر اصرار کرے تو کیا کریں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جس جماعت میں شامل ہیں وہاں چندہ دینا چاہئے۔ اگر نہیں دے رہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ان کو شکایتیں ہیں۔ جہاں کمائی کریں وہیں چندہ دینے کا اصول ہے۔ ایسی ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ کا کام کوشش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر کا حکم دیا ہے۔ یعنی نصیحت کرتے رہو۔ آپ ایسی ممبرات سے جو یہاں رہ کر چندہ یہاں نہیں دینا چاہتیں، یہ کہیں کہ خلیفہ وقت سے اجازت لو، ہم تو اجازت نہیں دے سکتے۔

حضور انور نے فرمایا بہت صبر اور حوصلے سے کام کرنے کی ضرورت ہے نفس کو مارنا بہت مشکل کام ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو ممبر چھ ماہ پاکستان اور چھ ماہ بیرون پاکستان رہیں وہ چندہ کی ادائیگی کے بارہ میں کیا کریں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ چھ ماہ پاکستان میں دے دیں اور باقی کا یہاں دے دیں۔ خاوندوں سے ہی خرچ لیتی ہیں۔ ان کی اپنی کمائی تو نہیں ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے تک جاری رہی۔

نئے سینٹر کا وزٹ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق سات بجکر بیس منٹ پر جماعت جاپان کے نئے سینٹر کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نئے سینٹر میں تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے نعرے بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور عمارت کے اندر تشریف لے گئے اور اس عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ یہ عمارت کنکریٹ کی بنی ہوئی ہے اور صرف 19 سال پرانی ہے اور جیم سینٹر کے طور پر استعمال ہونے کی وجہ سے ساؤنڈ پروف ہے اور قبلہ رخ ہے۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ تقریباً تین ہزار مربع میٹر ہے اور ساٹھ فیصد حصہ مسقف یعنی چھتا ہوا ہے۔ جو نماز کا ہال ہے اس میں پانچ صد نمازی، نماز ادا کر سکتے ہیں۔ دوسری منزل پر رہائش حصہ بھی ہے اور کچھ کمرے علیحدہ بھی بنے ہوئے ہیں جو بطور دفاتر استعمال ہو سکتے ہیں۔ یہ عمارت قریباً آٹھ لاکھ ڈالر میں خریدی گئی ہے اس عمارت میں بعض تبدیلیوں کے ساتھ باقاعدہ بیت الذکر تعمیر ہو گی۔ اس بیت کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاحد رکھا ہے۔

اس عمارت کے معائنہ کے وقت Mr & Mrs. Tamiya بھی موجود تھے۔ یہ دونوں

میاں بیوی آرکیٹیکٹ ہیں اور ان دونوں نے بیت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے غیر معمولی تعاون کیا ہے۔

حضور انور نے بیت کے نقشہ جات دیکھے اور بیت کے نقشہ اور Renovation پلان کے بارہ میں گفتگو فرمائی اور موقع پر بعض ہدایات فرمائیں۔

بعد ازاں آٹھ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔

بعد ازاں مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان نے حضور انور کی اجازت سے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ عمارت کی بالائی منزل پر تشریف لے گئے اور اوپر کے حصہ کا معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

جماعت جاپان نے شام کے کھانے کے لئے باربی کیو کا انتظام کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس میں شمولیت فرمائی اور آخر پر دعا کروائی۔

امریکہ سے مکرم ڈاکٹر شاہد احمد صاحب اور ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب جاپان آئے ہوئے تھے۔ ان دونوں احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے جماعتی کچن میں تشریف لے گئے اور کارکنان سے گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نچلی منزل پر تشریف لے آئے اور یہاں کچھ دیر قیام فرمایا۔ اس دوران نیشنل صدر جاپان و مربی انچارج صاحب کو بیت الذکر کے محراب اور دیگر امور کے بارہ میں ہدایات دیں۔

ایک امریکن احمدی دوست اپنے کام کے سلسلہ میں جاپان شفٹ ہوئے ہیں موصوف نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور لاس اینجلس میں اپنی ملاقات کا ذکر حضور انور سے کیا۔

آج زیر دعوت جاپانی خواتین بھی مدعو تھیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔ ان خواتین نے بھی حضور انور کی زیارت کی حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔ فائزہ انیس صاحبہ نائب صدر لجنہ نے ان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ Shimosato صاحبہ عربی جانتی ہیں اور Story Taller ہیں۔ نیز تاریخ اسلام کا مطالعہ کر رہی ہیں اور جماعت کے پروگراموں اور سیمینارز وغیرہ میں تعاون کرتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تاریخ اسلام کے بارہ میں جماعت کو لٹریچر کی ضرورت ہے۔ ان سے تعاون لیں۔

ایک Mrs. Hadano صاحبہ تھیں جو ایک NGO کی سربراہ ہیں جو اسائلم سیکرز کو مدد فراہم کرتی ہیں۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

نئے سینٹر کیلئے مالی قربانی

جماعت احمدیہ جاپان کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اس نئے سینٹر کی خرید اور یہاں پر بیت الاحد کی تکمیل کیلئے غیر معمولی مالی قربانی کی توفیق ملی ہے۔ جس کا ذکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں بھی فرمایا ہے۔

بعض احباب نے فوری طور پر پچاس پچاس ہزار ڈالرز سے زائد کے وعدے کئے اور ادائیگی بھی کر دی۔

ایک دوست نے پاکستان میں اپنا گھر فروخت کر کے بیس ہزار ڈالرز کی رقم بیت فنڈ میں ادا کر دی۔ صرف اسی پر بس نہیں کیا بلکہ ایک روز مربی سلسلہ اور بیت فنڈ کے محصل کو اپنے گھر لے گئے اور عرض کیا کہ میرے گھر کا تمام ساز و سامان اللہ کے گھر کے لئے پیش ہے آپ چاہیں تو سامان لے جائیں اور چاہیں تو قیمت لگوا کر مجھے بتا دیں۔

ایک بے روزگار احمدی نوجوان نے فوری طور پر ڈیڑھ لاکھ ین کے قریب رقم پیش کر دی اور ان کی اہلیہ نے شادی کے زیورات میں سے تین سیٹ بیت کے لئے پیش کر دیئے۔

ایک نوجوان طالب علم جنہیں پارٹ ٹائم جاب کے طور پر ہر ماہ 80 ہزار ین ملتے ہیں۔ اس میں سے ہر ماہ پچاس ہزار ین بیت کے لئے پیش کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔

ایک احمدی دوست کو بیت کی تحریک کی گئی تو انہوں نے کہا کہ ابھی میرے ساتھ گھر چلیں جو کچھ حاضر ہے وہ پیش کر دوں گا۔ چنانچہ بیت فنڈ کے محصل ایک دوست کے ساتھ ان کے گھر گئے تو ان کی اہلیہ نے جو جاپانی احمدی ہیں مختلف ڈبے لا کر ان کے سامنے پیش کر دیئے اور اس رقم کی مالیت دس ہزار ڈالرز کے قریب تھی۔

ایک دوست اور ان کی فیملی کا پاکستان جانے کا پروگرام تھا۔ یہ نوجوان بے روزگار ہیں اور گورنمنٹ سے ملنے والی امداد پر گزارہ کرتے ہیں۔ لیکن انہوں نے کئی سال سے پاکستان جانے کے لئے جمع کی گئی رقم اللہ تعالیٰ کے گھر کے لئے پیش کر دی۔

ایک اور دوست نے بھی اپنا اور فیملی کا پاکستان جانے کا پروگرام منسوخ کر کے سفر کے لئے رکھی جانے والی دس ہزار ڈالرز کی رقم (بیت) کیلئے پیش کر دی۔

بچوں اور خواتین نے اپنے عزیز زیورات پیش کر کے بیت کی تحریک میں حصہ لیا۔

ایک خاتون نے اپنے زیورات میں سے سب سے عزیز زیورات بیت کے لئے پیش کر دیئے جو انہیں اپنی والدہ اور انہیں ان کی والدہ کی طرف سے ملے تھے۔

ایک بیوہ عورت نے زیور کا نیا سیٹ بیت کے لئے پیش کر دیا یہ سیٹ انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی کے لئے خریدا تھا۔

احمدی خواتین نے اپنے زیورات بیت کے لئے پیش کر کے نہایت اعلیٰ مثال قائم کی۔ بیت الاحد جاپان کے لئے اب تک ایک ہزار گرام کے قریب سونا پیش کیا جا چکا ہے۔ بعض خواتین نے تو اپنا سارا زیور اقربان کر دیا۔ ایک احمدی بہن نے سونے کی 24 چوڑیاں پیش کر کے بیت الاحد کی تعمیر میں حصہ لیا۔

بچوں نے اپنے جیب خرچ کے طور پر اکٹھی کی ہوئی رقمیں اللہ تعالیٰ کے گھر کیلئے پیش کر کے اس مبارک تحریک میں حصہ لیا۔ بچوں میں سے ایک بچی نے مختلف کرنسیوں کی صورت میں جمع کی ہوئی رقم قریباً نو ہزار ڈالرز پیش کر کے بیت کی قربانی میں حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت جاپان نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں غیر معمولی قربانی کی توفیق پائی ہے اور سات لاکھ ڈالرز سے زائد رقم وہ جمع کر چکے ہیں اور ابھی مالی قربانی کا یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے اس کی بہترین جزاء ان کو عطا فرمائے۔ آمین

9 نومبر 2013ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا پانچ بجے ہوٹل کے ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

نیشنل عاملہ خدام کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے بتایا ہماری دو مجالس ہیں ایک ناگویا اور دوسری ٹوکیو چونکہ خدام کی تعداد کم ہے اس لئے مجلس عاملہ میں بھی زیادہ عہدے نہیں ہیں۔

مہتمم اطفال سے حضور انور نے اطفال کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ پندرہ اطفال ہیں۔ جن میں سے نصف جاپانی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان پندرہ کے علاوہ اور بھی ہیں ان کو بھی اپنی تجنید میں شامل کرو۔ اور ان سب کو وقف نو کا سلیبس پڑھاؤ۔ سب اطفال یہ سلیبس پڑھیں پھر ان کا امتحان بھی ہو۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام سے چندہ اور سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فی کس آمد کا جائزہ لے کر ہدایت فرمائی کی بجٹ مزید بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔

اجتماعات کے بارہ میں حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ جاپان میں تینوں ذیلی تنظیموں کے اجتماع ایک ہی دن میں ہوتے ہیں۔ تینوں ذیلی تنظیمیں اپنی علیحدہ علیحدہ جگہ حاصل کر لیتی ہیں۔ اس طرح اجتماعات کے لئے ایک ہی دن رکھا گیا ہے۔

مہتمم تعلیم اور مہتمم تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے اپنا کیا پروگرام بنایا ہے۔ فرمایا مہتمم تعلیم کا کام ہے کہ وہ خدام کے لئے اپنا پلان تیار کرے۔ اطفال کے لئے نہیں۔ مہتمم اطفال کا کام ہے کہ وہ اپنی عاملہ بنائے اور پھر سیکرٹری تعلیم اطفال کے لئے نصاب پڑھانے کا پروگرام بنائے۔

حضور انور نے مہتمم تعلیم کو فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی کوئی کتاب اپنے نصاب میں رکھیں اردو اور انگریزی میں ہو۔ جس کا جاپانی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے وہ جاپانی جاننے والوں کے لئے رکھی جا سکتی ہے پھر اس کا امتحان بھی لیں۔ اگر کتاب بڑی ہے تو اس کو مختلف حصوں میں تقسیم کر لیں۔

حضور انور نے مہتمم تعلیم کو فرمایا آپ مہتمم تربیت بھی ہیں۔ پانچوں نماز پڑھتے ہیں۔ نیز فرمایا ساری عاملہ کا جائزہ لیں جو ممبر عاملہ پانچ نمازیں نہیں پڑھتا اس کو عاملہ سے فارغ کریں۔ عاملہ کے سب ممبرز اور سب خدام پانچوں نمازوں کی ادائیگی کرنے والے ہونے چاہئیں۔ آپ کی اتنی چھوٹی سی جماعت ہے سب سو فیصد نمازیں پڑھنے والے ہونے چاہئیں۔

مہتمم اصلاح وارشاد کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کا پلان بنائیں۔ خدام الاحمدیہ کا دعوت الی اللہ پلان کا علیحدہ ہو اور جماعت کا دعوت الی اللہ کا پلان علیحدہ ہو۔ خدام اپنے پلان کے مطابق علیحدہ بھی دعوت الی اللہ کریں پھر جماعت کے پروگراموں کے تحت بھی دعوت الی اللہ کریں اور ان پروگراموں میں شامل ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا

جس خادم کے چالیس سال پورے ہونے میں دو سال سے کم عرصہ رہتا ہو تو اس کا نام صدر خدام کے لئے پیش نہیں ہوسکتا۔

حضور انور نے فرمایا اپنا کانسٹی ٹیوشن سب پڑھ لیں۔ اس میں سارے سوالات کے جوابات موجود ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ریفریشر کورس کریں اور دستور اساسی پڑھائیں۔ عاملہ کو بتائیں کہ ان کے فرائض کیا ہیں ان کی ڈیوٹی اور ذمہ داری کیا ہے۔

مجلس عاملہ کے ایک خادم جامعہ کینیڈا میں جا رہے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کوئی جاپانی احمدی نوجوان بھی دیکھیں جو جامعہ احمدیہ میں پڑھے اور لوکل مربی کے طور پر یہاں کام کرے۔

خدام الاحمدیہ کے موجودہ صدر کی دو سال کی ٹرم ختم ہو رہی تھی۔ نئے صدر خدام کا انتخاب ہو چکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹنگ کے دوران ہی نئے صدر خدام الاحمدیہ جاپان احسان رحمت اللہ صاحب کی منظوری عطا فرمائی اور ہدایت فرمائی کہ یہ مجھے علیحدہ بھی ملیں۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ بارہ بجکر 45 منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

جاپانی ترجمہ قرآن کی نظر ثانی

بعدازاں مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ اور بزرگ جاپانی احمدی دوست مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان دونوں احباب نے مل کر قرآن کریم کے جاپانی ترجمہ کی نظر ثانی مکمل کی ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نظر ثانی کے دوران قریباً ساڑھے چار ہزار آیات کے ترجمہ میں بہتری لائی گئی ہے۔ اس کے لئے فٹ نوٹس کا بھی ترجمہ کیا گیا ہے اور سورتوں کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ بھی پیش کی گئی کہ جاپانیوں نے اس نظر ثانی والے ترجمہ کو دیکھا ہے اور پڑھا بھی ہے ان کا کہنا ہے کہ ترجمہ کا معیار بہت اعلیٰ ہے اور ترجمہ بہت آسان کر دیا گیا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب اس کو جلد شائع کریں۔

اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ دعا کے لئے پیش کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اینٹ کو اپنے دست مبارک میں لیا اور اپنی دونوں انگوٹھیاں الیس اللہ...... اور مولیٰ بس اس اینٹ پر مس کرتے ہوئے دعا کی اور صدر جماعت و مربی انچارج کو ہدایت فرمائی کہ یہ اینٹ اپنی بیت کی تعمیر کے دوران محراب میں یا کسی اور مناسب جگہ پر لگا دیں۔ ترجمہ کمیٹی کی یہ ملاقات سوا ایک بجے تک جاری رہی۔

نیشنل صدر و مربی انچارج کو ہدایات

بعدازاں مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی اور مختلف کتب اور لٹریچر کے تراجم اور ان کی نظر ثانی اور اشاعت کے حوالہ سے رپورٹ پیش کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے راہنمائی اور ہدایات حاصل کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اصولی **ہدایت فرمائی کہ کسی بھی کتاب کی اشاعت فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہرگز نہیں رکنی چاہئے۔**

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لٹریچر کی اشاعت کا کریش پروگرام بنائیں۔ جذبہ اور عزم سے کام کریں اور کثرت سے لٹریچر شائع کریں۔ جاپانی زبان میں پہلے ہی بہت کم لٹریچر شائع ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سنگاپور سے بھی اشاعت کا جائزہ لیں۔

حضور انور نے صدر صاحب کو ہدایت فرمائی کہ جاپانیوں کیلئے پہلے ایک دوورقہ شائع کریں۔ محبت اور امن کا پیغام دیں اور احمدیت کے بارہ میں بتائیں۔ ایک لاکھ شائع کریں اور دیکھیں اس پر کیا خرچ آتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اصل کام دعوت الی اللہ کا ہے۔ دعوت الی اللہ کیلئے زیادہ سے زیادہ پروگرام بنائیں۔

صدر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ کتاب Pathway to Peace میں سے بعض ایڈریسز کا ترجمہ علیحدہ شائع ہو چکا ہے اور تقسیم بھی ہوا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اس کتاب کا مکمل ترجمہ شائع کریں اور یہ کام جلد ہو۔ اس کی اب ضرورت ہے۔

حضور انور نے کتب کی اشاعت اور اخراجات کے حوالہ سے مختلف انتظامی ہدایات بھی دیں۔

تقریب آمین

یہ میٹنگ ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمازوں کے لئے مخصوص ہال میں تشریف لے آئے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی سے قبل پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم مرتاض احمد رضی، صبور احمد، متین احمد، اطہر احمد، غلام احمد، یاسر جنود، عزیزہ امۃ الکافی رملہ، دریہ ظفر، عدینہ ظفر، طاہرہ شوکت، عائشہ شوکت عزیزہ فاخرہ عبداللہ، ثمرین جنود اور فوزیہ جنود اس تقریب میں شامل ہوئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

استقبالیہ تقریب

آج جماعت احمدیہ جاپان نے اسی ہوٹل Mielparque میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

آج کی اس اہم تقریب میں 117 مہمان شامل ہوئے۔ جن میں کمیونسٹ پارٹی لیڈر، کانگرس مین، میئر آف ناگویا، دس صوبائی ممبران پارلیمنٹ شنٹو ازم اور بدھ ازم کے نمائندگان، مختلف یونیورسٹیوں کے 14 پروفیسرز 12 وکلاء، ڈاکٹرز اور دیگر مختلف اداروں اور تنظیموں اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

ایک عیسائی پادری اور جاپان کے دوسری سب سے بڑی اخبار Asahi کے نمائندہ جرنلسٹ Mr. Sato بھی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل سبھی مہمان ہال میں اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

سوا چھ بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے تو تمام مہمانوں نے کھڑے ہو کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

آج کی اس تقریب کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ امجد احمد عارف صاحب نے کی اور مکرم معظم بیگ صاحب نے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم عمر احمد ڈار نے اس تقریب کے حوالہ سے ایک تعارفی ایڈریس جاپانی زبان میں پیش کیا۔

مہمانوں کے ایڈریسز

بعدازاں درج ذیل چار مہمانوں نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

1- Mr. Yoshiaki Shouji کمیونسٹ پارٹی لیڈر

2- Mr. Yoshio Lwamura پریذیڈنٹ NGO اور پادری ہیں۔

3- Mr. Akio Najima صوبہ آئی چی ہائیکورٹ بار کے رکن

4- Mr. Kudo Shouzo کانگرس مین ہیں۔ سینٹ کے رکن ہیں۔

☆ سب سے پہلے Mr.Yoshiaki Shouji نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر اور اشی نومائی شہر سے ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ یہ تقریباً 900km کا سفر طے کر کے 2011ء کے زلزلہ اور سونامی کے متاثرہ علاقہ سے آئے تھے۔ موصوف نے کہا:

خلیفۃ المسیح کی جاپان آمد پر میں تہہ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں اور جماعت احمدیہ جاپان کی اُن خدمات پر اظہار تشکر کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں جو جماعت نے 11 مارچ 2011ء کے زلزلہ اور سونامی کے بعد کیں۔

میں احباب جماعت احمدیہ کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہوئے امام جماعت احمدیہ کی آمد پر خوشی اور یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے اظہار تشکر کے لئے حاضر ہوا ہوں۔

زلزلہ اور سونامی کے فوری بعد جبکہ زلزلہ کو گزرے پندرہ منٹ ہوئے تھے اس جماعت نے فیصلہ کر لیا کہ وہ زلزلہ زدہ علاقوں میں مدد کے لئے جائیں گے۔ اگلے دن سے ہی سینڈائی شہر سے اپنی خدمات کا آغاز کرتے ہوئے جماعت کے افراد ہمارے پاس پہنچے۔ دنیا کے مختلف ممالک کے افراد ہماری مدد کو پہنچے لیکن ان سب سے ممتاز ہیومینیٹی فرسٹ کے والنٹیئرز تھے، جن کے خلوص اور دوستانہ تعلق نے ہمارے دل جیت لئے۔

☆ اس کے بعد Mr Yoshio Iwamura نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف 'کوبے انٹرنیشنل چرچ' کے پادری اور سربراہ ہیں اس کے علاوہ ایک NGO کے چیئرمین اور جماعت کے بہت اچھے دوست ہیں۔ موصوف نے کہا:

ہم امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو جاپان میں خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کا خطاب سننے اور انسانیت کے لئے آپ کی طرف سے راہنمائی کے مشتاق ہیں۔

1995ء میں کوبے میں آنے والے زلزلہ کو بہت سے جاپانی بھی بھول چکے ہیں، لیکن جماعت احمدیہ کی خدمات ابھی بھی یاد کی جاتی ہیں۔ اسی طرح 2011ء کے زلزلہ اور سونامی کے بعد جماعت کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ستمبر میں انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان نے شنٹو ازم، بدھ ازم اور عیسائیت کے نمائندوں کے ساتھ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور میں محسوس کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی سوچ اور تعلیم مذاہب کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے والی اور تنازعات کے خاتمہ کے لئے کلیدی کردار ادا کرنے والی ہے۔ میں آپ کی جاپان تشریف آوری پر تہہ دل سے مشکور ہوں۔

☆ بعد ازاں Mr Akio Najima جو آئی چی ہائی کورٹ بار کے رکن اور ایک سینئر اور مشہور وکیل ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔موصوف جماعت کے بہت اچھے دوست ہیں اور بیت الاحد کی رجسٹریشن کیلئے انہوں نے رضا کارانہ خدمات ادا کی ہیں۔انہوں نے کہا کہ:۔

جماعت احمدیہ اور جاپان کا تعلق بہت پرانا ہے۔1951ء میں سان فرانسسکو میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ اور جماعت احمدیہ کے ایک مخلص ممبر سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا کردار اور یہ فرمانا کہ ''مستقبل میں جاپان دنیا کے امن اور ترقی کے لئے کردار ادا کرے گا اور جاپان سے ایک منصفانہ معاہدہ وقت کی ضرورت ہے''۔یہ احسان جاپانی قوم کے لئے ہمیشہ یاد رکھنے والا ہے۔اسی طرح 2011ء کے زلزلہ اور سونامی کے بعد جماعت کی خدمات اور غیر معمولی مدد ہم سب کے لئے ناقابل فراموش ہے۔انسانیت کے لئے جماعت کی خدمات ایک مثال ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اور Love For all Hatred For None کے ماٹو کو اپناتے ہوئے ایک پُرامن معاشرہ کی تشکیل اور جماعت احمدیہ جاپان کی ترقی کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں۔

☆اس کے بعد Mr. Kudo Shouzo جو سینٹ کے رکن ہیں انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا:۔

اس زبردست تقریب میں مدعو کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں۔جماعت احمدیہ کے امن اور انسانیت کے لئے کردار اور جاپان میں زلزلوں کے بعد خدمات پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ کا اظہار کرتا ہوں۔

☆اس کے بعد آئی چی صوبہ کے گورنر کا پیغام عمر احمد ڈار صاحب نے پڑھ کر سنایا۔آئی چی صوبہ کے گورنر Mr Omura نے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ناگویا آمد پر اپنے پیغام میں کہا کہ:۔

جماعت احمدیہ جاپان کے سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو جاپان آمد پر میں تہہ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں۔پہلے سے طے شدہ ایک مصروفیت کی وجہ سے آپ کے پروگرام میں شرکت نہ کرسکنے پر معذرت خواہ ہوں۔میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ جماعت احمدیہ جاپان جاپانیوں کے ساتھ تعلقات کے فروغ کیلئے مختلف کاوشیں کر رہی ہے۔مشرقی جاپان میں آنے والے شدید زلزلہ اور سونامی کے بعد فوری طور پر جماعت احمدیہ نے متاثرہ علاقہ میں جا کر جو خدمت کی ہے، میں اس کا اعتراف کرتا ہوں۔آئندہ بھی باہم مل کر معاشرہ کی تعمیر و ترقی کے لئے کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔

اعزازی شیلڈز

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل تین افراد کو اعزازی شیلڈز عطا فرمائیں:۔

1۔ **Akio Najima صاحب**: یہ ناگویا ہائی کورٹ کے عہدیدار اور وکیل ہیں۔انہوں نے بیت الذکر کی رجسٹریشن کا سارا کام رضا کارانہ کیا ہے اور ایک اندازے کے مطابق بیس ہزار ڈالرز تک کا کام انہوں نے نہایت محنت اور بے لوث جذبہ کے ساتھ انجام دیا ہے۔جماعت جاپان کی طرف سے اظہار تشکر کے طور انہیں اعزازی شیلڈ دی گئی۔

2۔ **Mr. Yoshiaki Shouji صاحب**: یہ کمیونسٹ پارٹی کے راہنما اور لوکل پارلیمنٹ کے نمائندہ ہیں۔زلزلہ اور سونامی کے بعد متاثرین کے کیمپ کے نگران تھے۔حضور انور کی آمد کے پیش نظر ملنے کی خواہش میں تقریباً ایک ہزار کلومیٹر کا سفر کر کے اظہار تشکر کے لئے حاضر ہوئے تھے۔

جب سونامی آئی یہ سائیکل پر ایک ایک گھر جا کر لوگوں کو گھر خالی کرنے کو کہتے رہے۔حتیٰ کہ تسونامی کی لہریں ان کے تعاقب میں چند فٹ دور سے نظر آ رہی تھیں اور انہوں نے آخری لمحات میں بمشکل جان بچائی۔

زلزلہ اور سونامی کے متاثرین سے اظہار یکجہتی کے جذبہ کی خاطر جماعت احمدیہ جاپان کی طرف سے انہیں شیلڈ پیش کی گئی۔

3۔محمد اویس کوبایاشی صاحب:۔

ہمارے پہلے جاپانی احمدی ہیں اور اسی سال سے زائد عمر کے باوجود انہوں نے قرآن کے ترجمہ کی نظر ثانی کا کام بہت محنت سے انجام دیا ہے۔اس موقع پر جاپانی لوگوں کی موجودگی میں احمدی جاپانی...... کا تعارف بھی مفید معلوم ہوتا ہے۔انہیں بھی اس کام کی تکمیل پر اظہار تشکر کیلئے شیلڈ پیش کی گئی۔

بعد ازاں چھ بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب سے خطاب فرمایا۔

(جاری ہے)

غزل

دل کسی کے پیار میں سرشار تھا ایسا کہ بس
اور پھر وہ بھی گل و گلزار تھا ایسا کہ بس

ایک تو دل ڈھونڈتا رہتا تھا کوئی غم شناس
دوسرے وہ شخص بھی غمخوار تھا ایسا کہ بس

ہم کہ آئے تھے خزاں کے شہر سے اُجڑے ہوئے
وہ کہ اک شاداب برگ و بار تھا ایسا کہ بس

ایک تو اُس قافلے میں لوگ تھے مہتاب سے
دوسرے وہ قافلہ سالار تھا ایسا کہ بس

میں نے اُس کے پاؤں میں دیوان اپنا رکھ دیا
وہ سراپائے سخن، شہکار تھا ایسا کہ بس

آئینے رکھے ہوں جیسے چاندنی کے شہر میں
نوروں نہلایا وہ حُسنِ یار تھا ایسا کہ بس

پوچھتے ہو دوست کیا احوال وصلِ یار کا
ایک منظر خواب کے اُس پار تھا ایسا کہ بس

کیا نظارہ تھا مبارکؔ آنکھ جگمگ ہو گئی
روبرو میرے رخِ انوار تھا ایسا کہ بس

مبارک صدیقی

بی بی امۃ المتین کی وفات پر قطعۂ تاریخ

مصلح موعود کی وہ لاڈلی وہ نازنیں
مہدی مسعود کی پوتی تھی وہ روشن جبیں
تھی اندھیروں میں دعاؤں کا دیا جلتا ہوا
چھوڑ کر چل دی ہمیں ''اُف حضرت بی بی متیں''
2013

(عبدالکریم قدسی۔سنگاپور)

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 دسمبر 2013ء کو بوقت 11 بجے صبح بیت الفضل لندن کے باہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ڈاکٹر ضیغم سلیم خان صاحب

مکرم ڈاکٹر ضیغم سلیم خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب مرحوم بارکنگ مورخہ 4 دسمبر 2013ء کو طویل علالت کے بعد 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد طفیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کو ضلع باغ آزاد کشمیر میں جماعت قائم کرنے کی توفیق ملی۔ 1974ء کے ہنگاموں میں آپ کی تمام جائیدادیں جلا دی گئیں اور آپ پر جھوٹے مقدمے بھی قائم کئے گئے لیکن ان تمام مشکل حالات میں آپ نے استقامت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ آپ نے آزاد کشمیر میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ انتہائی نیک، سلسلہ کا درد رکھنے والے، بہت ہر دلعزیز اور مخلص انسان تھے۔ آپ بڑے قابل جرنلسٹ تھے۔ سماجی خدمتوں میں بھی ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عمران ظفر صاحب (مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ یوکے) کے تایا تھے۔

مکرمہ زبیدہ احمد صاحبہ

مکرمہ زبیدہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب نارتھ لندن مورخہ 5 دسمبر 2013ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت محمد عمر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولوی محمد ایوب صاحب مالاباری

مکرم مولوی محمد ایوب صاحب مالاباری مربی سلسلہ (کیرالہ انڈیا) مورخہ 20 نومبر 2013ء کو 54 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1982ء میں جامعہ احمدیہ قادیان سے فارغ التحصیل ہو کر میدان عمل میں آئے اور تامل ناڈو کے شہروں چنئی، کوئمبٹور نیز کیرالہ کے شہر کالیکٹ میں مربی انچارج کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ 1994ء میں اہل قرآن والسنۃ فرقہ کے علماء سے جو تاریخی مناظرہ ہوا اس میں آپ بھی اپنے خسر مکرم مولانا محمد عمر صاحب کے ہمراہ بطور مناظر شریک ہوئے۔ آپ نے عرب ممالک میں بھی بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ مکرم مولانا محمد عمر صاحب کے ہمراہ آپ کو تامل زبان میں ترجمہ قرآن کرنے کی سعادت بھی ملی۔ گزشتہ چند سال سے نظارت علیاء قادیان میں بڑی محنت سے جماعتوں کی تجنید اور کوائف تیار کرنے کے ضمن میں مفوضہ امور سر انجام دے رہے تھے۔ مئی 2013ء میں جب پھیپھڑوں کی تکلیف زیادہ بڑھ گئی تو رخصت لے کر بغرض علاج اپنے آبائی وطن چلے گئے۔ جہاں ان کی وفات ہوگئی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا جو شادی شدہ ہے یادگار چھوڑا ہے۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مورخہ 16 اکتوبر 2013ء کو 81 سال کی عمر میں بیت الذکر اسلام آباد میں نماز عید کی ادائیگی کے دوران وفات پا گئے۔ آپ نے تقریباً نصف صدی ڈسکہ میں وکالت کی پریکٹس کی۔ آپ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، نہایت سادہ، صاف گو، متوکل اور نیک انسان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اپنی جماعت میں زعیم انصار اللہ کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق پائی نیز ڈسکہ میں مربی ہاؤس کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب راجوری

مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب راجوری سابق صوبائی امیر صوبہ جموں انڈیا مورخہ 9 اکتوبر 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کو صوبائی امیر جموں ریجن کی حیثیت سے 15 سال سے زائد عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ خلافت سے بے حد محبت اور عقیدت تھی۔ حضور کے خطبات کو سنوانے کا پورا انتظام کرواتے۔ بنی نوع انسان کے ہمدرد اور نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ خالدہ شمیم صاحبہ

مکرمہ خالدہ شمیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف صدیقی صاحب مرحوم ربوہ مورخہ 20 جولائی 2013ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نہایت ملنسار، اچھے اخلاق کی مالک، مالی قربانی میں شوق سے حصہ لینے والی مخلص اور نیک خاتون تھیں۔ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ میں 7 سال سیکرٹری تربیت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد نعیم احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ (نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ) کی والدہ تھیں۔

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم لیاقت علی صاحب فیصل آباد مورخہ 5 جولائی 2013ء کو 55 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعوت الی اللہ کا جذبہ رکھنے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ 20 سال سے زائد عرصہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ حلقہ اسلامیہ کالج کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ حضور انور کے خطبات و خطابات بڑے شوق سے سنتیں اور اپنے بچوں کو بھی ان کے سننے کی تاکید کیا کرتی تھیں۔

مکرمہ امۃ الرافع صاحبہ

مکرمہ امۃ الرافع صاحبہ اہلیہ مکرم ملک سلیم لطیف صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال مورخہ 3 جولائی 2013ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نہایت مہمان نواز، ہمدرد غریب پرور، نڈر اور اچھی تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ اپنے گھر میں احمدی اور غیر احمدی بچوں کو قرآن کریم ناظرہ بھی پڑھایا کرتی تھیں۔ آپ نے ننکانہ صاحب کی جماعت میں صدر لجنہ اور سیکرٹری تربیت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ نعیمہ ریحانہ صاحبہ

مکرمہ نعیمہ ریحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عمر سندھی صاحب مرحوم مربی سلسلہ ربوہ مورخہ 6 جولائی 2013ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نماز روزہ کی پابند، تہجد گزار، نیک، صالحہ، غریب پرور، ہمدردی خلق کا جذبہ رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ اوکاڑہ کینٹ میں 7 سال صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت بجالاتی رہیں۔ اسی طرح محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں مثالی کام کی توفیق پائی۔ علاوہ ازیں اپنے خاوند کے ہمراہ دورہ جات کے دوران خواتین اور بچیوں کی تربیت کا کام بھی کرتی رہیں۔ آپ کو سینکڑوں بچے بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم پڑھانے کا بھی موقع ملا۔

مکرمہ حلیمہ نعیم صاحبہ

مکرمہ حلیمہ نعیم صاحبہ ربوہ مورخہ 7 نومبر 2013ء کو دو سال کی علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ سانگلہ ہل کی شہید احمدی خاتون مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کی بیٹی تھیں۔ آپ نے تین سال محلہ دارالبرکات ربوہ میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت ملنسار، کم گو، خادمہ دین اور نیک خاتون تھیں۔ ربوہ میں سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

مکرمہ عابدہ مالک ورک صاحبہ

مکرمہ عابدہ مالک ورک صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد مالک ورک صاحب کیلگری کینیڈا مورخہ 30 نومبر 2013ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے خود احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ کو خلافت، خاندان حضرت مسیح موعود اور خواتین مبارکہ سے عقیدت کا گہرا تعلق تھا۔ نمازوں کی پابند، دعا گو، مہمان نواز، بہت اچھے اخلاق کی مالک، مخلص اور خدمت گار خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد خالد گورایہ صاحب (نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ) کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کراچی مورخہ 19 نومبر 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ کو حلقہ سعود آباد ملیر کالونی کراچی میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ پنجوقتہ نمازوں کو التزام سے ادا کرنے والی، بہت صابرہ و شاکرہ، خوش مزاج، متقی اور نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم افتخار احمد صاحب مربی سلسلہ کریم نگر کی نانی تھیں۔

مکرمہ کشور ملک صاحبہ

مکرمہ کشور ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم امریکہ مورخہ 12 نومبر 2013ء کو وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ملک معراج الدین صاحب (آف بغداد جو کہ عراق میں جماعت احمدیہ کے آنریری مربی تھے) کی بیٹی اور مکرم باؤ شمس الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی

باقی صفحہ 8 پر

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838:
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093:
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

بقیہ از صفحہ 7 نماز جنازہ حاضر و غائب

پوتی تھیں۔ بہت مخلص، باوفا اور نیک خاتون تھیں پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز صاحب

مکرم عبدالعزیز صاحب استاد تیما پوری (کرناٹک۔ انڈیا) مورخہ 14 نومبر 2013ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے جوانی میں احمدیت قبول کی۔ اپنے علاقہ کے مسلمانوں اور ہندوؤں میں بہت ہردلعزیز تھے۔ علم دوست انسان تھے۔ قبول احمدیت کے بعد مباحثوں اور مناظروں میں حصہ لیتے رہے۔ پہلوانی اور شکار کا بڑا شوق تھا۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے، دعا گو، نیک اور مخلص انسان تھے۔ اپنے علاقہ میں صدر جماعت کے علاوہ مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ان میں خدمت کا جذبہ پیدا کیا۔ مرحوم کے جنازہ میں احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت اور ہندوؤں نے بھی شرکت کی۔

مکرمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عطاء المنان صاحب جرمنی مورخہ 29 اکتوبر 2013ء کو ایک طویل علالت کے بعد جرمنی میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت سید علی احمد صاحب انبالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت حافظ محمد امین صاحب کی بہو تھیں۔ آپ کو بارہا خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کی خواتین مبارکہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کو کئی بار وضو کروانے کی سعادت بھی پائی۔ جرمنی آنے کے بعد یہاں مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک پوتے عزیزم مرتضٰی منان (جامعہ احمدیہ جرمنی) میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مکرم فرید احمد صاحب ناصر

مکرم فرید احمد صاحب ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب معلم سلسلہ آف کشمیر انڈیا کا تعلق بڈھا نور ضلع راجوری، جموں و کشمیر سے تھا۔ جامعۃ المبشرین سے فارغ التحصیل تھے اور گزشتہ پندرہ سال سے معلم کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ اپنوں اور غیروں میں ہردلعزیز تھے اور پانی پت کے علاقہ میں اچھے رنگ میں خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم کے پاس کچھ نقد رقم تھی جس کے لالچ میں ان کے غیر از جماعت دوستوں نے دھوکے سے باہر لے جاکر گولی ماردی جس کی وجہ سے مرحوم کی 2 نومبر 2013ء کو موقع پر ہی وفات ہوگئی۔ پسماندگان میں والد اور اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد کاہلوں صاحب مربی سلسلہ لائبیریا حال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ کی طبیعت کافی خراب ہے اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں ان کی حالت کافی پریشان کن ہے۔ دل کی تکلیف کے ساتھ نمونیہ کا حملہ بھی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ آمین

❁ مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ماریہ نغمان صاحبہ زوجہ مکرم نغمان احمد صاحب بعمر 25 سال غازی آباد لاہور کو مورخہ 14 دسمبر 2013ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ بچہ کی آپریشن کے ذریعہ مردہ حالت میں ولادت ہوئی ہے۔ موصوفہ کو اس وقت وینٹی لیٹر پر رکھا ہوا ہے اور سروسز ہسپتال لاہور کے I.C.U وارڈ میں انتہائی تشویشناک حالت میں داخل ہیں۔ پہلے ایک بیٹا دو سال کا ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بھارتی بھینس 41 ہزار امریکی ڈالر میں فروخت

بھارت کی شمالی ریاست ہریانہ کے ایک کسان نے اپنی بھینس کو 41 ہزار امریکی ڈالر میں فروخت کرنے کا دعویٰ کیا ہے، کپور سنگھ نامی کسان نے اپنی ''لکشمی'' نامی بھینس کو آندھرا پردیش کے ایک کسان کو فروخت کیا ہے۔ کپور سنگھ کا کہنا ہے کہ انہوں نے ''لکشمی'' کو دو سال قبل اڑھائی لاکھ روپے میں خریدا تھا اور اب انہیں اس کی دس گنا زیادہ قیمت ملی ہے، لکشمی روزانہ 28 لٹر دودھ دیتی ہے اور زیادہ مقدار میں دودھ دینے کی وجہ سے متعدد انعامات بھی جیت چکی ہے۔ کپور سنگھ کے مطابق وہ لکشمی کو فروخت نہیں کرنا چاہتے تھے تاہم جب نئے مالک نے مجھے منہ مانگی قیمت دی تو اسے بیچنا پڑ گیا اور اب وہ اس رقم سے اپنی بیٹی کی شادی کریں گے۔

(روزنامہ دنیا 12 اگست 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ دسمبر	
طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 دسمبر 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
4:00 am	سوال وجواب
6:35 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ 3 اکتوبر 2010ء
2:00 pm	سوال وجواب
5:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء
7:50 pm	دینی وفقہی مسائل
8:30 pm	آخری زمانہ کی علامات
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

مکان برائے فوری فروخت
نیز گھریلو سامان برائے فروخت
0333-4508246

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستانی وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانے۔ عمدہ ماحول
فاران ریسٹورنٹ اب صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک بغیر کسی وقفہ سے کھلا کرے گا۔ جس میں چکن کڑاہی، مٹن کڑاہی، قوفتے، دال ماش، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، چکن کارن سوپ، چکن تکہ چپل کباب، شامی کباب مچھلی اور کٹلس وغیرہ دستیاب ہوں گے۔ ''فاران سپیشل'' میں چکن مکھنی کڑاہی، چکن بون لیس مکھنی، چکن پیپر چلی شامل ہیں۔
مختلف تقریبات کے لئے وسیع گراسی پلاٹ اور لذیذ کھانے آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
فاران ریسٹورنٹ پر صبح 10 بجے سے چائے کے لوازمات بھی نہایت عمدہ اور تازہ مثلاً سینڈوچ، کٹلس، پکوڑے مہیا ہوں گے۔ شام کی چائے کا بھی اچھا انتظام ہے۔ دعوتوں اور پارٹیوں کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے۔
فاران ریسٹورنٹ
مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ فون: 0476213653
دارالرحمت غربی محمد اسلم: 0331-7729338

PE
پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37237741